نفاذ اسلام کی جد وجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعۃ
گوجرانوالہ

جلد ۱ | مارچ ۱۹۹۰ء | شمارہ ۶

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک
اندرون ملک سالانہ ۔/۱۰۰ روپے فی پرچہ ۔/۱۰ روپے

امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچاس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط وکتابت کا پتہ
مدیر ماہنامہ الشریعۃ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
معرفت پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
(ابو عمار زاہد الراشدی)
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بنک
بازار تھانے والا گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز سرکلر روڈ لاہور سے طبع کرا کر دفتر ماہنامہ الشریعۃ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی بیداری کی لہر اور مسلم ممالک

روزنامہ جنگ لاہور نے ۲۰ فروری ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں ہانگ کانگ کی ڈیٹ لائن سے "ایشیا ویک" کی ایک رپورٹ کا خلاصہ خبر کے طور پر شائع کیا ہے جس میں مغربی ممالک میں مسلمانوں کی آبادی اور ان کے مذہبی رجحانات میں روز افزوں اضافہ کو "مغرب میں اسلام کی خوفناک پیش قدمی" کے عنوان سے تعبیر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

- صدیوں قبل اسلام مغرب میں صلیبی جنگوں کے حوالے سے داخل ہوا تھا اور پھر نکل بھی گیا تھا لیکن اب اسلام مغرب میں عقیدہ کی تبدیلی، نقل مکانی اور پیدائش کے حوالہ سے پیش قدمی کر رہا ہے۔
- یورپ اور مغرب میں کمیونزم کا ہوا ختم ہونے کے بعد اب اسلام کا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا ہے اور نہ صرف مغربی یورپ کے ممالک میں مسلمان اپنا تشخص دریافت کر رہے ہیں بلکہ یوگوسلاویہ، بلغاریہ اور سوویت یونین میں بھی ایسا ہو رہا ہے جہاں مسلمان اور غیر مسلموں کے درمیان خونیں تصادم کے واقعات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔
- گذشتہ دو دہائیوں میں امریکی مسلمانوں کی تعداد میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ مسلمانوں کی تعداد میں ۱۹۸۰ء کے بعد سے ۴۴ فی صد اضافہ ہوا اور آئندہ ۳۰ برس سے بھی پہلے مسلمانوں کی آبادی یہودیوں سے بڑھ جائیگی اور اس طرح مسلمان امریکہ میں دوسرے نمبر پر آجائیں گے۔ ڈیربورن کے شہر میں مسلمان آبادی کا دس فیصد حصہ ہیں جہاں سرکاری سکولوں میں مسلمانوں کے تہواروں پر چھٹی کی جاتی ہے اور ہوٹلوں میں سور کا گوشت پیش نہیں کیا جاتا۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں مسلمان طلبہ نے رمضان کے دوران کھانے کے الگ اوقات کا مطالبہ منوا لیا ہے۔

یہ ایک ہلکی سی جھلک ہے اس دینی بیداری کی جو مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کے دل و دماغ میں کروٹ لے رہی ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام اور کمیونزم کے ستائے ہوئے معاشروں میں اسلامی بیداری کی یہ لہر جہاں اسلام کی صداقت کی دلیل ہے وہاں عالمی معاشرے میں اسلام کے درخشاں مستقبل کی نوید بھی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جن ممالک میں مسلمان اکثریت میں ہیں اور نام نہاد مسلم حکومتیں بھی قائم ہیں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی اس عالمی لہر میں خود ان کا رخ کس جانب ہے؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ ملاءِ اعلیٰ میں "وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم" کے اٹل قانون پر عمل کا فیصلہ ہو چکا ہو اور ہم اپنے گروہی، طبقاتی، شخصی، نسلی اور علاقائی تشخصات و تعصبات کی بھول بھلیوں میں "اندلس" کی تاریخ دہرانے کے کردار پر ہی قناعت کر بیٹھیں

شاید کہ اتر جائے کسی دل میں مری بات

راشدی
۲۰-۲-۹۰ء